وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

آیاتِ ربّانی

بزرگانِ اُمّت کے مجرّب قرآنی اعمال

فیض

حضرت مرشدنا اسد الرحمٰن قدسی

اعلی اللہ مقامہم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

آیاتِ ربّانی

بزرگانِ اُمّت کے مجرّبہ قرآنی اعمال

فیض

حضرت مُرشدنا اسدُالرحمٰن قدسی

اعلی اللہ مقامہم

ابتدائیہ

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

حضرت قبلہ سید اسد الرحمٰن قدسی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی اہل اللہ اور عارفین کے یہاں بالخصوص اور حلقہ علم میں بالعموم کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے برصغیر پاک و ہند کے تمام اکابرین آپ کی فکر و نظر، علم و دانش اور روحانی مقام و مرتبہ کے معترف رہے ہیں ان میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا محمد علی جوہر، خواجہ حسن نظامی، علامہ اقبال، اکبر الٰہ آبادی، لیاقت علی خان قابل ذکر ہیں۔

میں نے حضرت کا تذکرہ اپنے والد مرحوم سے پایا جو کہ اُن سے مستقل فیض فیض حاصل کیا کرتے تھے۔ حضرت کو قلندریہ سلسلہ سے نسبت تھی اور معرفت کی بلند ترین منزلوں کو چھو کر قلندر زماں کے مرتبہ پر فائز ہو گئے تھے۔ شریعت، طریقت، حقیقت۔ شریعت و طریقت کے اسرار ظاہری و باطنی سے ماورٰی بھی ایک شاہراہ ہے جسے حق الیقین بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس کے اسرار و رموز وہبی طور سے حاصل ہوتے ہیں اور یہی سلسلہ قلندری ہے۔

حضرت نے بندگانِ خدا کی راہنمائی کے لئے بیشمار کتابیں تصنیف کی ہیں ان میں جہاں نما، صراطِ مستقیم، اطمینانِ قلب، کشکولِ قلندری، علم و عرفان، معارف و طریقت خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ آج اس پر آشوب اور پُرفتن دور میں ہر قلبِ سلیم مضطرب ہے اور سکونِ خاطر کا طلبگار ہے۔ ضرورت ہے کہ ذکر اللہ کی برکات و فیضان سے قلوب کو راحت بخش جائے۔

اس لئے خیال ہوا کہ اس پُرآشوب دور میں حضرت کے اس مختصر مجموعہ کو تازہ کرکے اہلِ دل تک پہنچایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے قلوب کو اپنے نور سے بھردے۔ آمین

یکم رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

۱۷ نومبر ۲۰۰۱ء

ہفتہ ــــــ کراچی

شجاع الدین فاروقی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اکثر لوگ مشکلات و مصائب میں تعویذات و عملیات کے جویا ہوتے ہیں اور اپنی غرض پوری ہونے اور مراد بر آنے کے لئے ہر مشرکانہ و مبتدعانہ فعل و عمل کو قبول کر لیتے ہیں۔

اس لئے فسق و الحاد سے پاک، کتاب و سنت سے ماخوذ، بزرگوں کے تجربہ کئے ہوئے نہایت صحیح اور مستند وہ اعمال جن کی اکثر ضرورت پیش آتی ہے۔ اس مجموعہ میں جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ اپنی اور اپنے متعلقین کی ضرورتوں میں ان اعمال سے نفع حاصل کریں، ہر حال اور ہر کام میں اللہ جل شانہ کی طرف توجہ رکھیں۔

۱۔ کلمۂ مقبول

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط (پ۴، آل عمران ع۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تھے تو آخر قول اُن کا یہی کلمہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب کوئی امر مہم آتا تو اس کلمہ کو کہتے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

(پ ۴ آل عمران ع ۹)

یہ دلیل ہے اس بات پر کہ اس کلمہ کے قائل کو کوئی برائی نہ لگے گی۔ قرآن پاک سے یہی دو عمل ثابت ہیں ایک تو یہ کلمہ اور دوسری دعائے یونس علیہ السلام۔ اس پر بھی وعدہ نجات ہے۔

۲۔ دُعائے یونس علیہ السلام

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُعاءِ ذی النون بطنِ حوت (مچھلی) میں یہ تھی:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء ۶)

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیا یہ دعا خاص ساتھ حضرت یونسؑ کے ہے یا واسطے عامہ مومنین کے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی آیات نہیں سنیں؟ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی اس آیتِ کریمہ میں ہر مومن کے لئے رنج و غم سے نجات ہے۔

۳۔ برائے حاجاتِ مشکلہ

دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ۷۰ بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ ۷۰ بار پڑھے پھر سلام پھیر کر ایک ہزار بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(پ۲۰ ع۱) پڑھے اور سر بسجود ہو کر دعا مانگے۔ جب تک حاجت برآری نہ ہو روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔ اگر ہمیشہ معمول رکھیں فوائد کثیر ہیں۔

۴۔ برائے حصولِ صحت

کسی کی بیماری مزمن ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو یا آسیب و سحر کا شک ہو تو بید مشک زعفران سے لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (پ۱۸ المؤمنون ع۶)

۵۔ برائے عوارضِ جسمانی

ہر قسم کے بخار کے لئے عرق بید مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات مرتبہ پڑھ کر

پانی پر دم کرکے پلائیں اور ہر قسم کے دردوں کے لئے خواہ کسی حصۂ جسم میں ہوں سات بار پڑھ کر مقام درد پر پھونکیں۔

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ

(۱ پ ۱۵ بنی اسرائیل ع۹، ۲ پ ۲ بقرۃ ع)

۶۔ برائے بواسیر

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ○ (پ۱۹ الشعراء ع)

مریض کے نام کے عدد کے مطابق پڑھ کر سیسہ (سکہ) کے چھلے پر دم کریں اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی میں ڈالیں

۷- برائے حفظِ حمل

کسی عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو یا بچہ پیدا ہوکر مرجاتا ہو تو رنگے ہوئے کچے سوت کے نو تار پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن سے پیشانی تک ناپیں۔ اُس کا گنڈا بنا کر ۹ گرہ لگائیں یعنی گانٹھ لگائیں۔ ہر گرہ لگاتے وقت ایک بار آیت کریمہ ۱ کو پڑھ کر پھونکیں۔ جب ۹ گرہ لگ جائیں تو آیتِ کریمہ ۲ کو ۹ بار پڑھ کر گنڈہ پر پھونک دیں اور گنڈہ کو عورت کے پیٹ پر باندھیں ولادت کے وقت گنڈہ کھول دیں:۔

آیتِ کریمہ ۱ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ۝ (پ ۱۳ رعد ع ۸)

آیتِ کریمہ ۲ : وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِہٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِہٖۤ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ ؕ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ (پ ۲۱ - سجدہ - ع ۱۴)

۸- برائے دردِ زہ

ایک پرچہ کاغذ پر یہ آیت وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ لا
لکھ کر پیٹ پر باندھیں۔
(پ ۳۰ - انشقاق - ع ۹)
اور بعد ولادت پرچہ فوراً علیحدہ کردیں۔

۹- برائے تسہیلِ ولادت

دردِ زہ جب شروع ہو تو چند خرما پر ایک بار سورۂ فاتحہ
اور ۹ مرتبہ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ لا (پ ۳۰ عبس ع ۱)
پڑھ کر دم کریں - ایک خرما جب تک ولادت نہ ہو تو تھوڑے
تھوڑے وقفہ سے حاملہ کو کھلائیں۔

۱۰- برائے اولاد

کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ۸۰ چھوہارے (خرما) پر ذیل
کی آیاتِ کریمہ ۷۰ بار پڑھ کر دم کریں۔ رات کو سوتے وقت ایک
روزانہ ایک خرما مرد کھائے اور ایک عورت کھائے۔ ۴۰ دن

١ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ○
٢ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ
يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ○ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ
وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ○
٣ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ○ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ۚ ثُمَّ
جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ○ ۚ ثُمَّ
سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا
تَشْکُرُوْنَ ○ (۱؎ پ ۱۹ فرقان ع ۳ ، ۲؎ پ ۲۵ شعراء ع ۲ ، ۳؎ پ ۲۱ سجدہ ع ۱۴)

۱۱- برائے قلتِ شیر

کسی عورت کے دودھ میں کمی ہو تو شہد خالص پر ذیل کی آیت کریمہ ۷۰ بار پڑھ کر دم کریں۔ روزانہ علی الصبح ایک تولہ شہد عورت کو کھلائیں۔ جب کافی مقدار میں دودھ اترنے لگے تو شہد کا استعمال بند کردیں۔ اگر شہد خالص نہ مل سکے تو مغز ناریل (کھوپرا) پر دم کریں۔ دو تولہ کی مقدار میں ناشتہ سے قبل کھلائیں۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ
مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ (پ ۲۶ سورہ محمد ع ۲)

۱۲- باہمی الفت کے لئے

اگر دو شخصوں میں نا اتفاقی ہو یا میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار نہ ہوں تو ۷۰ بار ذیل کی آیت کریمہ پڑھ کر کسی

شیرینی چیز پر دم کریں اور دونوں کو کھلائیں ۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

(پ ۱۰ ، انفال ع ۴)

۱۴۔ دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی خبیث یا مفسد درپے آزار ہو ، تو اس کا دھیان کر کے جب تک فساد کا خطرہ رہے روزانہ ۷۰ بار پڑھیں:

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○

(پ ۱۳ رعد - ع ۹)

۱۴۔ برائے عسر البول و درد ِ گردہ

سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر کمر میں باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ ۲ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ○ ۳ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

(ملا پ ۲۷ واقعہ ع ۱۳ ،، پ۲۹ حاقہ ع ۱۴ ، ملا پ ا البقرۃ ع ۷)

۱۵- ایامِ ماہواری کی بے اعتدالی کیلئے

چھ۶ کنوؤں کا پانی کسی برتن یا بوتل میں جمع کریں روزانہ علی الصبح ناشتہ سے قبل تین گھونٹ پانی پر ذیل کی آیتِ کریمہ ۱۲ بار پڑھ کر دم کرکے پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (پ ۱۲ ہود - ع ۴)

اور ایک کاغذ پر ذیل کا نقش لکھ کر چوٹی میں باندھیں۔

اَلَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ○ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ○ وَعِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ○

۱۶۔ برائے سلسل بول وذیابیطس

ذیل کی آیت کریمہ سفید کاغذ پر سیاہ روشنائی سے لکھ کر کمر میں باندھیں:۔

وَقِيلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ○ (پ ۱۲ ہود ع ۴)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ○ (پ ۲۹ ملک ع ۲)

۱۷۔ برائے بدخوابی

کسی کو بدخوابی ہوتی ہو، بھیانک اور ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں یا بچے نیند میں چونک پڑتے ہوں تو بید

مشک و زعفران سے لکھ کر سرہانے تکیہ میں رکھیں۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۱۱ یونس ع ۱۱)

۱۸۔ برائے اُمّ الصّبیان

آبِ باراں میں کافور اور سرمہ سیاہ حل کر کے شاخِ انار کی قلم سے سفید کاغذ پر لکھ کر سبز کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈالیں:

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

(پ ۲۷ رحمٰن۔ع۔۱۳)

۱۹۔ برائے حفظِ بلیّات و نظرِ بد

نظرِ بد سے اور بلیات سے حفاظت کے لئے زعفران، بید مشک میں گھول کر کلک کی قلم سے لکھیں اور موم جامہ میں سی کر بچوں کے گلے میں ڈالیں:

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(پ۳۔ بقرۃ۔ ع ۲)

۲۰۔ برائے کشودِ ذہن

کوئی بچہ غبی الذہن ہو تو ایک عدد مغز فندق یا اخروٹ ۳ عدد کشمش اور ۳ سیاہ مرچ پر بعد نماز فجر یہ آیت کریمہ ۱۰ بار پڑھ کر دم کریں اور علی الصبح بچہ کو کھلائیں روزانہ:۔

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

(پ ۲۷ الرحمٰن ع ۱۱)

۲۱۔ برائے رشتہ

لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے ایک سونے یا چاندی کے جگنو پر جمعہ کے دن کندہ کرائیں۔ سیاہ ریشم کے ڈورے میں پرو کر گلے میں ڈالیں۔ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

۲۲۔ برائے کشفِ احوال

کافور، گلاب اور زعفران حل کر کے کلک کی قلم سے ذیل کی آیتِ کریمہ لکھیں اور سرہانے تکیہ میں رکھ کر روزانہ سوتے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے سویا کریں۔ بعض ہونے والے امور خواب میں معلوم ہو جائیں گے۔

هُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۷ ع ۸)

۲۳۔ برائے گم شدہ

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (پ ۲۳ ع ۲ یٰسٓ)

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ (پ ع ۱۱ لقمان)

سیاہ روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھیں اور نیچے گمشدہ شے کا نام لکھ کر جس مقام سے شے مطلوبہ گم ہوئی ہو۔ وہاں سیاہ کپڑے میں رکھیں۔

۲۴۔ برائے بصارت

آنکھوں میں روشنی پیدا کرنے کے لئے ہر وضو کے بعد ۳ بار ذیل کی آیت کریمہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں انگوٹھے کے ناخنوں پر پھونک کر دونوں آنکھوں پر پھیریں۔

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۲۵۔ برائے سکونِ خاطر

جائز معاملات میں مشکلات حائل ہوں، طبیعت مکدّر اور پریشان رہتی ہو تو ہر فرصت کے بعد بے تعداد پڑھنے پڑھتے سے سکونِ خاطر حاصل ہوتا ہے اور بامرِ اللہ تعالیٰ مشکلات میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں:۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ (پ ۲۴ ع ۱۰، المومن)

ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ ؕ وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ○ (پ ۲۶ ع ۱ الفتح)

۲۶۔ برائے عزّت و سرفرازی

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی

الرُّوحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَىْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (پ ۲۴ ع ۷، المومن)

۷۰ بار روزانہ پڑھنے سے مراتب میں ترقی ہوتی ہے مخالف و بدخواہ ذلیل ہوتے ہیں۔ رعب و غلبہ حاصل ہوتا ہے ہر شخص عزت و محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

۲۷۔ برائے کشائشِ رزق

روزانہ ۷۰ بار پڑھنے سے رزق میں کشادگی ہوتی ہے ہر طرح کی تنگی و پریشانی سے نجات ملتی ہے۔ راحت و شادمانی حاصل ہوتی ہے۔ سکونِ خاطر نصیب ہوتا ہے۔ نامعلوم اسباب سے تمام ضروریات مہیا ہوتی ہیں اور ایسی

نعمتیں میسر ہوتی ہیں جن کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

ا لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ٢ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۞ ٣ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۞

(۱ پ۲۵ ع ۳ شوریٰ ، ۲ پ۲۵ ع ۳ شوریٰ ، ۳ پ۲۷ ع ۳ ذاریات)

۲۸- برائے اعصابی امراض

کوئی مرد یا عورت خفقان، مراق، مالیخولیا یا اختناق الرحم میں مبتلا ہو تو عرق گلاب یا بید مشک میں زعفران گھول کر کلک کے قلم سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ مرد کے گلے میں ڈالیں، عورت کی چوٹی میں باندھیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ

(پ ۹ ع ۱۴ ، اعراف)

۲۹ برائے دفع سحر و حرز از شیطانؔ و زدان وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ

اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (پ ۱ ع ۱ بقرہ)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ
فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ
وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پ ع ۲ - البقرۃ) لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا
فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(پ ۳ ع ۸ - البقرۃ)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ ۸ ع ۱۴ اعراف) وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ
الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَىْءٍ

مَّارِدٍ ۝ؔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ۝ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ (پ۲۳ ع ۵ صافات)
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۝ وَّنُحَاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرٰنِ ۝ع (پ ۲۷ ع ۱۲ ۔ الرحمٰن) لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰی ۙ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (پ۲۸، ع۶، الحشر)

ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو
بوقتِ خواب ایک بار پڑھیں:۔

۳۰۔ حصارِ اعظم

مغرب کی اذان کے بعد ۳ بار پڑھ کر تصور میں انگلی
سے اپنے گھر کا حصار کریں۔

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ ھُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (پ۳۰، ع۱۰، بروج)
فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

۳۱۔ برائے خیر و برکت و حصول زیارت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

التَّاجِ وَالْكُتُبِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ
وَالْوَبَاءِ وَالْأَلَمِ ۔ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ
فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۔ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
جِسْمُهٗ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ
شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى
نُوْرِ الْهُدٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ۔
مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِيْلُ صَاحِبُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
مَقَامُهٗ ۔ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ مَوْلَانَا

وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رات کو بوقتِ خواب پاک بستر پر باوضو پڑھتے رہیں حتیٰ کہ سو جائیں۔ روزانہ معمول رکھیں۔ خیر و برکت کے علاوہ انشاءاللہ زیارتِ باسعادت کا شرف نصیب ہوگا۔

حضرت اسد الرحمٰن قدسیؒ کی تصانیف

- جہاں نما
- صراطِ مستقیم
- اطمینانِ قلب
- کشکولِ قلندری
- علم وعرفان
- معاونِ طریقت

حضرت اسد الرحمٰن قدسیؒ کی یہ کتاب حاصل کرنے کے لئے رابطہ

شجاع الدین فاروقی

A-666، سیکٹر 11-A، نارتھ کراچی